أهل الأثر
العلم قبل القول و العمل
قول و عمل سے پہلے علم
(امام محمد بن اسماعیل البخاري رحمه الله)
www.ahlulathar.net

گمراہ فرقوں کے بارے میں طلابِ علم کیوں علم حاصل کریں؟

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

طلابِ علم کا مختلف فرقوں کے بارے میں علم حاصل کرنے کا کیا فائدہ ہے جیسے معتزلہ، جہمیہ اور خوارج کے بارے میں جب کہ وہ اس زمانے میں پائے نہیں جاتے؟

جواب: اس زمانے میں بدعتی فرقوں کے بارے میں علم رکھنے کے فائدے ہیں اور یہ ہیں: کہ ہم ان کی غلطیاں جان لیں[1] تاکہ اگر وہ پائے جائیں تو ان کا رد کیا جا سکے، اور حقیقت میں وہ آج موجود ہیں۔ سوال کرنے والے کا یہ کہنا: کہ وہ آج موجود نہیں ہیں، تو یہ اس (سائل) کی اپنے علم پر مبنی بات ہے، لیکن جو بات ہمارے نزدیک معلوم ہے اور ہمارے علاوہ بھی ہر اس شخص کو معلوم ہے جو لوگوں کے حالات کو جانتا ہے کہ یہ فرقے موجود ہیں اور یہ اپنی بدعتوں کو پھیلانے میں بھی چست اور سرگرم ہیں، اسی لئے یہ ضروری ہے کہ ہم ان کے آراء (و افکار) کو جانیں تاکہ ان کی گمراہی اور کھوٹے پن کو ہم جان سکیں، اور ہم حق کو جانیں تاکہ ان کا رد ہم کر سکیں اور (ان کا بھی رد کریں) جو ان کے باطل کو لے کر اس پر ہم سے جھگڑتے ہیں[2]۔

(مصدر: کتاب العلم از شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ، سوال نمبر ۲۵، ص ۱۲۸)

ترجمہ اور حاشیہ: ابو مریم اعجاز احمد

---

[1] گمراہ فرقوں کے بارے میں جاننے سے مراد یہ ہرگز نہیں ہے کہ ہر شخص ان بدعتیوں کی کتابوں کا مطالعہ شروع کر دے اور اس میں گمراہی تلاش کرنے لگے۔ اس کے لئے حق بات کو جاننا اور سیکھنا پہلے ضروری ہے تاکہ گمراہی بھی سمجھ جائے، کیونکہ جو شخص حق نہیں جانتا وہ شکوک و شبہات میں مبتلا ہو کر گمراہی کو حق اور حق کو گمراہی سمجھ سکتا ہے۔ اسی لئے علمائے کرام نے اہل بدعت کی کتابوں کو پڑھنے سے منع کیا ہے بلکہ انہوں نے عقیدے

کی کتابوں کی تالیف کی جن میں انہوں نے حق کو بھی بیان کر دیا ہے اور گمراہ فرقوں کا رد بھی کر دیا ہے جیسے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کی اصول السنۃ، امام البربھاری رحمہ اللہ کی شرح السنۃ وغیرہ جو طلابِ علم کے لئے اس باب میں کافی ہے۔

۲۔ یعنی جو اہلِ بدعت ہیں یا جو ان کی حمایت کرتے ہیں ان کا بھی ہم رد کریں۔ مگر یہ رد علم حاصل کرنے کے بعد ہی ممکن ہے۔ یہ اس لئے کہ بعض چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو رد کرنے کے لائق نہیں ہوتیں یا حق ہوتی ہیں مگر علم نہ ہونے کی وجہ سے کوئی شخص صحیح بات کا بھی اپنی جہالت اور نادانی کی وجہ سے انکار کر بیٹھتا ہے جس کا دعوت پر منفی اثرات ہوتا ہے۔